کتاب مقدس کے معتبر و مستند ہونے کے متعلق

شکاگو کا اعلان نامہ

(1978ء)

☆تمہید

کتاب مقدس کا معتبر و مستند ہونا موجودہ اور ہر دور میں مسیحی کلیسیا کا کلیدی معاملہ ہے۔ وہ لوگ جو خداوند یسوع مسیح کا بطور خداوند اور نجات دہندہ اقرار کرتے ہیں وہ خدا کے تحریری کلام کی عاجزی اور دیانت داری سے تابع فرمانی کرنے سے اپنی شاگردیت کی حقیقت ظاہر کرنے کے لئے بلائے گئے ہیں۔

کتاب مقدس پر ایمان رکھنے یا اُس کی ہدایت سے انحراف اپنے خداوند سے بے وفائی ہے۔ کتاب مقدس کی مکمل سچائی اور پائیداری کی پہچان اِس کے اختیار کی مکمل سمجھ اور درست اقرار کے لئے لازم ہے۔

مندرجہ ذیل اعلان نامہ کتاب مقدس کے معتبر اور مستند ہونے کی از سرنو تصدیق کرتا، اس کے متعلق ہمارے فہم کو واضح کرتا اور اِس کا انکار کرنے سے خبردار کرتا ہے۔ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ اُس کا انکار یسوع مسیح اور روح القدس کی گواہی کو ردّ کرنا ہے اور خدا کے اپنے کلام کے دعووں کے سامنے جھکنے سے انکار کرنا ہے جو حقیقی مسیحی ایمان کے نشان ہیں۔ ہم اِسے اپنا بروقت فرض سمجھتے ہیں کہ مسیحیوں کی مستند سچائی سے موجودہ برگشتگی اور اِس تعلیم کے متعلق دنیا میں پھیلی ہوئی غلط فہمی کے جواب میں حق کی تصدیق کریں۔

یہ اعلان نامہ تین حصوں پر مشتمل ہے، خلاصہ، تصدیق نامہ اور انکار نامہ اور تشریح (جو اس ضمیمے میں شامل نہیں)۔ یہ شکاگو میں تین روز مشاورت کے دوران تیار ہوا۔ وہ لوگ جو مختصر بیان نامہ اور مکالموں پر دستخط کر چکے ہیں اپنی ذاتی قائلیت کی تصدیق کے خواہش مند ہیں کہ کتاب مقدس کے معتبر و مستند ہونے کی تصدیق کریں اور ایک دوسرے اور تمام مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں چیلنج دیں کہ آپ اِس الٰہی تعلیم کی تحسین اور سمجھ میں آگے بڑھیں۔

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ یہ دستاویز جامع نہیں جو کہ ایک مختصر اور تاکیدی نوعیت کی کانفرنس میں تیار کی گئی اور ہم یہ تجویز نہیں کرتے کہ اِس بیانیے کو عقیدے کا ہم پلہ قرار دیا جائے۔ لیکن ہم باہمی گفت وشنید کے وسیلے سے اپنی قائلیتوں کے پختہ ہونے سے خوش ہیں اور ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ یہ اعلان نامہ جس پر ہم نے دستخط کئے ہیں ہمارے خدا کے جلال کے لئے جدید دور کی کلیسیا میں اُس کے ایمان، زندگی اور مقصد میں استعمال ہو۔

ہم اس اعلان نامے کو کسی مباحثے کی غرض سے نہیں بلکہ حلیمی اور محبت کی روح سے پیش کرتے ہیں جس سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ مستقبل میں اُٹھنے والے ہر اعتراض کا جواب خدا کے فضل سے دیا جا سکے یعنی جو کچھ اِس میں کہہ چکے ہیں۔ ہم بخوشی اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ بہت سے لوگ جو کتاب مقدس کے اختیار سے انکار کرتے ہیں وہ اپنے ایمان اور طرز عمل میں اس سے انکار کے نتائج ظاہر نہیں کرتے۔ لیکن ہم اِس بات سے آگاہ ہیں کہ ہم جو اِس تعلیم کا اقرار کرتے ہیں اکثر و بیشتر اپنی زندگی سے یعنی اپنی سوچوں، کاموں، اپنی روایات اور عادات کو کلام کی حقیقی تابع داری کے ماتحت رکھنے میں ناکام ہو کر گویا اس کا انکار کرتے ہیں۔

ہم کسی بھی شخص کے اِس اعلان نامے کے متعلق ردّعمل کو خوش آمدید کہتے ہیں جو کتاب مقدس کے متعلق ان تصدیقات کو بذات خود کتاب مقدس کی روشنی میں قابل ترمیم خیال کرتا ہے، جس کے معتبر و مستند

ہونے کی ہم شہادت دیتے ہیں۔ ہم اِس شہادت میں کسی طرح سے ذاتی طور پر مستند و معتبر ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے جس کی ہم گواہی دیتے ہیں اور ہر طرح کی مدد کے جو ہمیں خدا کے کلام کی گواہی میں مضبوط ہونے کے قابل بناتی ہے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

ا۔ مختصر بیان نامہ

ا۔ خدا جو حق ہے اور ہمیشہ سچ بولتا ہے کلام مقدس کا الہام یوں بخش چکا ہے کہ خود کو یسوع مسیح کی معرفت خالق، خداوند، نجات دہندہ اور منصف کے طور پر کھوئی ہوئی انسانیت پر ظاہر کرے۔ کتاب مقدس خدا کی خود گواہ ہے۔

۲۔ کتاب مقدس خدا کا اپنا کلام ہے جو روح القدس کے تیار کئے ہوئے انسانوں کی معرفت لکھا گیا اور اس نے نگرانی کی۔ جن معاملات پر یہ روشنی ڈالتا ہے اُن میں ناقابل تغیر الٰہی اختیار رکھتا ہے۔ اِس پر خدا کی ہدایت کے طور پر ایمان رکھا جائے، اُس سب پر جس کی یہ تصدیق کرتا ہے۔ خدا کے حکم کے طور پر اِس کی فرماں برداری کی جائے، اُن سب باتوں میں جن کا یہ تقاضا کرتا ہے۔ اِسے خدا کے عہد کے طور پر قبول کیا جائے، اُن سب باتوں میں جن کا یہ وعدہ کرتا ہے۔

۳۔ روح القدس جو کتاب مقدس کا الٰہی مصنف ہے ہم پر اپنی باطنی گواہی کی معرفت اِس کی تصدیق کرتا ہے اور اِس کا مفہوم سمجھنے کے لئے ہمارے ذہن کھولتا ہے۔

۴۔ مکمل اور لفظ بہ لفظ خدا کی معرفت ملنے کے باعث کتاب مقدس اپنی ساری تعلیم میں خطا یا غلطی سے پاک ہے۔ کائنات میں خدا کے تخلیقی کام کے متعلق، دنیا کی تاریخ کے واقعات کے متعلق اور خدا کے ماتحت اپنے ادبی ماحصل کے متعلق جو کچھ یہ بیان کرتی ہے وہ افراد کی زندگیوں میں خدا کے نجات بخش فضل کی گواہی ہے۔

۵۔ کتاب مقدس کا اختیار ناگزیر طور پر کمزور ہو جاتا ہے اگر اِس کے مطلق اختیار کو کسی طرح محدود کیا جائے یا اہمیت نہ دی جائے، یا کسی بھی ایسی سچائی سے منسلک کیا جائے جو کتاب مقدس کی سچائی کے برعکس ہو۔ ایسی گمراہی افراد اور کلیسیا دونوں کے لئے بڑے نقصان کا باعث بنتی ہے۔

۲۔ مکالمہ جات برائے تصدیق نامہ اور انکار نامہ

پہلا مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ پاک صحائف کو خدا کے بااختیار کلام کے طور پر قبول کیا جائے۔

ہم اِس بات سے انکار کرتے ہیں کہ صحائف نے اپنا اختیار کلیسیا، روایت اور کسی دوسرے انسانی ذریعے سے حاصل کیا ہے۔

دوسرا مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ صحائف اعلیٰ ترین تحریری نمونہ ہیں جس کے ذریعے سے خدا ایمان پیدا کرتا ہے اور کلیسیا کا اختیار کتاب مقدس کے اختیار کے ماتحت ہے۔

ہم انکار کرتے ہیں کہ کلیسیائی عقائد، مشاورتی جماعتیں یا اعلانات کتاب مقدس کے اختیار سے زیادہ یا مساوی اختیار رکھتے ہیں۔

تیسرا مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ سارا تحریری کلام خدا کا بخشا ہوا مکاشفہ ہے۔

ہم انکار کرتے ہیں کہ کتاب مقدس فقط کسی مکاشفے کی شہادت ہے یا کسی اچانک رونما ہونے والے واقعے سے مکاشفہ بن جاتی ہے یا اِس کے درست ہونے کا انحصار آدمیوں کے ردّعمل پر ہے۔

چوتھا مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ انسان کو اپنی شبیہ پر خلق کرنے والے خدا نے زبان کو مکاشفے کے ذریعے کے طور پر استعمال کیا۔

ہم انکار کرتے ہیں کہ انسانی زبان ہمارے مخلوق ہونے کے سبب سے اِس قدر محدود ہے کہ یہ الٰہی مکاشفے کے اظہار کے لئے موزوں نہیں۔ ہم اِس بات سے بھی انکار کرتے ہیں کہ گناہ کی وجہ سے انسانی ثقافت اور زبان میں بگاڑ خدا کے الہام کی راہ میں رکاوٹ بنا۔

پانچواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ پاک صحائف میں خدا کا مکاشفہ تکمیل کے مراحل میں تھا۔

ہم اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بعد میں ملنے والا مکاشفہ پہلے ملنے والے مکاشفے کی تصدیق کر سکتا ہے، لیکن کبھی اُس کی اصلاح یا تردید نہیں کر سکتا۔ ہم اِس بات کی بھی تردید کرتے ہیں کہ نئے عہد نامے کی تحریروں کی تکمیل کے بعد کوئی بھی معیاری مکاشفہ دیا گیا ہے۔

چھٹا مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ پوری کتاب مقدس اور اِس کے تمام حصوں کے سب الفاظ شروع سے لے کر آخر تک خدا کے الہام سے دئے گئے۔

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب مقدس کے الہام کی بالکل صحیح تصدیق بالکل ٹھیک طور پر کچھ حصوں کے بغیر کی جا سکتی ہے مگر مجموعی طور پر۔

ساتواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ الہام ایسا کام تھا جس سے خدا نے اپنے روح کی معرفت انسانی مصنفین کی وساطت سے ہمیں اپنا کلام دیا۔ کتاب مقدس کا ماخذ الٰہی ہے۔ آسمانی الہام کا طریقہ کار ہمارے لئے بہت بڑا بھید ہے۔

ہم تردید کرتے ہیں کہ الہام کو انسانی بصیرت یا کسی بھی قسم کے بلند شعور یا آگاہی کی سطح پر لایا جاسکتا ہے۔

آٹھواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ خدا نے اپنے الہام کے کام میں مختلف شخصیات اور مصنفین کے ادبی اندازوں کو استعمال کیا جنہیں اُس نے چنا اور تیار کیا۔

ہم اِس بات کی تردید کرتے ہیں کہ خدا نے اِن مصنفین سے اپنے الفاظ لکھوانے کے لئے اُن کے شخصی انداز اور صلاحیتوں کو ختم کر دیا۔

نواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ الہام اگرچہ ہر بات بیان نہیں کرتا، لیکن اُن تمام معاملات کے سچ اور قابل بھروسہ ہونے کی ضمانت دیتا ہے جنہیں کتاب مقدس کے مصنفین کو بولنے اور لکھنے کی تحریک ملی۔

ہم تردید کرتے ہیں کہ اِن مصنفین نے بشر یا گناہ گار ہونے کے باعث ضرورت کے تحت یا کسی اور سبب سے خدا کے کلام میں بگاڑ یا جھوٹ کو متعارف کرایا۔

دسواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کلام مقدس کے ابتدائی متون الہامی ہیں جن کی خدا کے فضل سے قابل رسائی مسودوں سے جانچ کی جاسکتی ہے۔ ہم اِس بات کی بھی تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب مقدس کی نقول اور تراجم بھی اِس حد تک خدا کا کلام ہیں کہ وہ دیانت داری سے اصل متن کی نمائندگی کرتے ہوں۔

ہم تردید کرتے ہیں کہ مسیحی ایمان کا کوئی بھی جزو لازم اصل مسودے کی غیر موجودگی سے متاثر ہوا ہے۔ ہم یہ بھی تردید کرتے ہیں کہ یہ غیر موجودگی کتاب مقدس کے معتبر اور مستند ہونے کو ناقص یا غیر متعلقہ قرار دیتی ہے۔

گیارہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب مقدس آسمانی الہام کی معرفت بخشی گئی اور خطا سے پاک ہے لہذا ہمیں گمراہ نہیں کرتی۔ یہ تمام معاملات میں سچی اور قابل بھروسہ ہے جن پر یہ روشنی ڈالتی ہے۔

ہم اِس بات سے انکار کرتے ہیں کہ کتاب مقدس ایک ہی وقت میں اپنے دعووں میں خطا سے پاک اور اِن سے انحراف بھی کرتی ہے۔ بے خطائی اور درستی میں امتیاز کیا جاسکتا ہے، لیکن انہیں الگ نہیں کیا جاسکتا۔

بارہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب مقدس اپنی جامعیت میں خطا، ہر قسم کے عیب، فریب یا دغا سے پاک ہے۔

ہم اس بات کی بھی تردید کرتے ہیں کہ کتابِ مقدس صداقت اور پاکیزگی میں روحانی، مذہبی یا مخلصی کے موضوعات تک محدود ہے یعنی تاریخ اور سائنس کے تمام دعوے اِس میں شامل نہیں۔ ہم یہ بھی تردید کرتے ہیں کہ زمین کی تاریخ کے متعلق سائنس کے مفروضہ جات کو مسترد کرنے کے لئے کتابِ مقدس کی تعلیم کو جو تخلیق اور سیلاب کے موضوعات پر ہے، استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تیرہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ہم کتابِ مقدس کی کامل صداقت کے تعلق سے معتبر و مستند کے الفاظ علم الٰہی کی اصطلاح کے طور پر استعمال کرنا موزوں سمجھتے ہیں۔

ہم اِس بات کا انکار کرتے ہیں کہ کتابِ مقدس کو سچ یا غلطیوں کے معیار کے مطابق جانچنا مناسب ہے جو اِس کے استعمال یا مقصد کے برعکس ہیں۔ ہم اِس بات کی بھی تردید کرتے ہیں کہ کتابِ مقدس کی یہ باتیں اس کے معتبر و مستند ہونے کی نفی کرتی ہیں جیسے کہ جدید تکنیکی درستی کی کمی، گرامر یا ہجوں کی بے قاعدگی، فطرت کی مشاہداتی بیان نگاری، دروغ گوئی کی شمولیت، مبالغہ آمیز اور صفر پر ختم ہونے والے اعداد کا استعمال، مواد کی موضوعاتی ترتیب اور مشابہ بیانات یا واقعات کے بیان میں فرق یا اقتباسات کا آزادانہ استعمال۔

چودھواں مکالمہ

ہم کتابِ مقدس کی اکائی اور اندرونی ہم آہنگی کی تصدیق کرتے ہیں۔

ہم انکار کرتے ہیں کہ معمولی غلطیاں اور تضادات جن کا ابھی تک حل نہیں ملا، کتابِ مقدس کے دعووں کی

صداقت کونقصان پہنچاتے ہیں۔

پندرہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں ک کلام مقدس کے مستند ومعتبر ہونے کی الٰہی تعلیم کی بنیاد الہام کے بارے میں کتاب مقدس کی تعلیم پر مبنی ہے۔

ہم تردید کرتے ہیں کہ صحائف کے متعلق یسوع مسیح کی تعلیم کوحسب حال بنانے یا اِس کی کسی بھی انسانی فطری بندش کے باعث مسترد کیا جاسکتا ہے۔

سولہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب مقدس کے مستند ومعتبر ہونے کی تعلیم کلیسیا کے ایمان کا اِس کی پوری تاریخ میں جزو لازم رہی ہے۔

ہم انکار کرتے ہیں کہ کتاب مقدس کا اختیار پروٹسٹنٹ علما کی دریافت کردہ تعلیم ہے یا جوابی کاروائی ہے جو بہت زیادہ منفی تنقید کے جواب میں نافذ کی گئی۔

سترہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ روح القدس کتاب مقدس کی شہادت دیتا اور ایمان داروں کو خدا کے تحریری کلام کی صداقت کی یقین دہانی کراتا ہے۔

ہم تردید کرتے ہیں کہ روح القدس کی یہ شہادت کتاب مقدس سے الگ یا اُس کے برعکس عمل کرتی ہے۔

اٹھارہواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب مقدس کے متن کی تشریح گرامری اور تاریخی تفسیر کے ذریعے ہونی چاہیے۔ اِس میں اِس کی ادبی اصناف اور تراکیب کو مدنظر رکھنا چاہیے اور کلام مقدس کی تشریح کلام مقدس سے کی جائے۔

ہم کتاب مقدس کے متن کے ساتھ کسی بھی ایسے برتاؤ یا اُس کے پیچھے کارفرما وسائل کی جستجو کے جائز ہونے کی تردید کرتے ہیں جو اُس کی تعلیم کو زمان ومکان اور انفرادی تجربات سے جوڑنے، تاریخ کو مسخ کرنے یا اُس کی سچائی بگاڑنے کی طرف لے جائے۔

انیسواں مکالمہ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کتاب کے مکمل اختیار، بے خطائی اور مستند ہونے کا اقرار پورے مسیحی ایمان کی صحیح سمجھ کے لئے لازم ہے۔ ہم مزید تصدیق کرتے ہیں کہ ایسا اقرار مسیح کی مانند زیادہ بننے کا سبب ہونا چاہیے۔

ہم انکار کرتے ہیں کہ ایسا اقرار نجات کے لئے لازم ہے اور اِس بات کی بھی تردید کرتے ہیں کہ اِس اختیار کے سنگین نتائج کے بغیر افراد اور کلیسیا دونوں کی جانب سے اِسے مسترد کیا جا سکتا ہے۔

مذکورہ حصہ وئین گروڈم کی کتاب ''مسیحی عقائد'' سے نقل کیا گیا ہے جسے مسیحی اشاعت خانہ لاہور پاکستان نے کلیسیائے پاکستان کے لئے اردو زبان میں ترجمہ کیا۔